معذور خواتین رمضان المبارک سے کیسے فائدہ اٹھائیں؟

MA'ZOOR KHAWATEEN RAMAZAANUL MUBARAK SE KAISE FAIDAH UTHAAYE?

URDU + ROMANURDU

تحریر

شیخ مقبول احمد سلفی حفظہ اللہ

اسلامک دعوۃ سنٹر، مسرہ ۔ طائف

معذور خواتین رمضان المبارک سے کیسے فائدہ اٹھائیں ؟

مقبول احمد سلفی

اسلامک دعوۃ سنٹر- طائف

اسلام ایک آفاقی دین ہے ، اس کے آغوش میں رحمت ہی رحمت ہے ۔اس دین پر چلنے والا رحمتوں اور برکتوں سے مالامال ہوجاتا ہے ۔اس کی مثالیں تاریخ میں بھری پڑی ہیں ، ممکن ہے آج کے مسلمان ایمان وعمل کی کمزوری کی وجہ سے کہیں پر اللہ کی رحمت اور اس کی نصرت سے محروم ہوں لیکن تاریخ کے ذرین اوراق ہماری فتح وظفر سے مزین ہیں۔

اسلام میں ہرایک مسلمان کی رعایت اور دلجوئی کا سامان موجود ہے ۔ کوئی مالدار ہے اور کوئی غریب ہے تو ایسا نہیں کہ مالداری کی وجہ سے مالدار اللہ کے نزدیک بہت محبوب ہے اور غریب اپنی غربت کے سبب محبوب نہیں ۔پروردگار کے نزدیک محبوب ہونے کا معیار دین وتقوی ہے ۔ جس کے پاس دینداری ہوگی ، اللہ کا تقوی ہوگا وہ اللہ کا محبوب وپیارا بندہ ہوگاخواہ وہ غریب ہو یا دولتمند، یتیم ولاوارث ہو یا اونچے خاندان کا، معذور وبیمار ہو یا صحت

مندوتوانا، اپاہج ہو یا صحیح وسالم۔ اس لئے اللہ نے ہمیں جس حال میں بھی رکھا ہے اس کا تقوی اختیار کریں اور بکثرت اعمال صالحہ انجام دیں۔اللہ کا فرمان ہے:

يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّا خَلَقْنَاكُم مِّن ذَكَرٍ وَأُنثَىٰ وَجَعَلْنَاكُمْ شُعُوبًا وَقَبَائِلَ لِتَعَارَفُوا ۚ إِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِندَ اللَّهِ أَتْقَاكُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ (الحجرات:13)

ترجمہ: اے لوگو! ہم نے تم سب کو ایک ہی مرد و عورت سے پیدا کیا ہے اور اس لئے کہ تم آپس میں ایک دوسرے کو پہچانو کنبے قبیلے بنا دیئے ہیں ، اللہ کے نزدیک تم سب میں سے با عزت وہ ہے جو سب سے زیادہ ڈرنے والا ہے یقین مانو کہ اللہ دانا اور باخبر ہے۔

کچھ دیندارلوگ جب بیمار ہوجاتے ہیں تو غمگیں ہوجاتے ہیں کہ اب نیکی کا موقع کم ہوگیا بطور خاص نیک خواتین رمضان المبارک میں حیض ونفاس آجانے اور نمازوروزہ سے دور ہونے کے سبب بہت ہی مایوس ہوجاتی ہیں اور خود کو مردوں سے کمتراور دینداری کے اعتبار سے پست سمجھتی ہیں ۔ ایسی خواتین کو مایوس نہیں ہونا چاہیئے ، اسلام نے سب کی رعایت کی ہے اور بحالت حیض ونفاس بھی رمضان المبارک میں بہت سے نیک اعمال انجام دے سکتی ہیں اور خوب خوب اجروثواب کماسکتی ہیں جنہیں میں نیچے درج کرنا چاہتاہوں ۔اس سے پہلے آپ کوچند باتوں کی نصیحتیں کرناچاہتاہوں۔

پہلی بات : مومن مرد وعورت کو کبھی اللہ کی رحمت سے مایوس نہیں ہونی چاہیئے وہ بڑے چھوٹے ، کالے گورے ، غریب ومالدار اور بیمار وتندرست میں کوئی فرق نہیں کرتا بلکہ اس کا فضل وکرم ہر قسم کے نیک بندوں پر عام ہے۔

دوسری بات : بیماری وصحت اور عورتوں کے مخصوص ایام ومختلف مراحل اللہ کی جانب سے ہیں وہ اپنے بندوں کے لئے وہ کرتا ہے جو اس کے حق میں مناسب ہوتا ہے ۔ اگر آپ رمضان میں بیمار یا حیض ونفاس میں ہیں تو اس میں بھی اللہ کی کوئی نہ کوئی حکمت ہے ۔ آپ نے پہلے سے رمضان میں روزہ رکھنے اوراعمال خیر کرنے کی نیت کی تھی مگر عذر کی وجہ سے بعض خیر کے کام نہیں کرپارہے ہیں تو اللہ تعالی نیت کا ثواب دے گا۔ نبی ﷺ کا فرمان ہے:

ان الاعمال بالنیات (بخاری) یعنی عمل کا دارومدار نیت پر ہے ۔ بندہ کسی نیکی کی نیت کرلے اورعذر کے سبب وہ نیکی نہ کرسکے تواللہ اس کاثواب دیتاہے۔

تیسری بات : جو آدمی صحت میں جو عمل کرتا تھا بیماری کے سبب اگراس سے وہ عمل چھوٹ جائے تواسے عمل کرنے کے برابراجر ملے گا،یہ اللہ کابندوں پر بڑااحسان ہے۔نبی ﷺ کا فرمان ہے : إذا مرضَ العبدُ ، أو سافرَ كُتِبَ له مثلُ ما كان يعملُ مُقيمًا صحيحًا (صحيح البخاري:2996)

ترجمہ: جب بندہ بیمار ہوتا ہے یا سفر کرتا ہے تو اس کے لیے ان تمام عبادات کا ثواب لکھا جاتا ہے جنہیں اقامت یا صحت کے وقت یہ کیا کرتا تھا۔

اب یہاں مختصرا معذور خواتین کے لئے ایسے اعمال بیان کرتا ہوں جو وہ رمضان المبارک میں انجام دے سکتی ہیں اور اجر وثواب کماسکتی ہیں ۔ معذور سے مراد بیمار، حیض والی، نفاس والی ، حمل والی (اگر روزہ نقصان پہنچائےاس کو یا اس کے بچے کو) ، دودھ پلانے والی (اگر روزہ نقصان پہنچائےاس کو یا اس کے بچے کو)اور عمررسیدہ (اس قدربوڑھی کہ انہیں روزہ رکھنے کی طاقت نہیں)عورتیں ہیں۔

(1) جن عورتوں کے لئے ضعف وبڑھاپے کے سبب روزہ رکھنادشوار ہے وہ ہرروزے کے بدلے ایک مسکین کو کھانادیدے، کھانے میں نصف صاع یعنی ڈیڑھ کلواناج دیناہے۔روزہ کے علاوہ رمضان کے جتنے کارخیر ہیں ان تمام میں وہ حصہ لے سکتی ہیں،ان کے لئے کچھ بھی منع نہیں سوائےاس کے جس کی طاقت نہیں رکھتی۔

(2) بیمار خواتین کی دوقسمیں ہیں۔ایک وہ جو وقتی طورپر بیمار ہوں اورروزہ رکھنے سے قاصرہوں تو بیماری کے دنوں میں روزتوڑدیں گی اوربعد میں قضاکریں گی۔دوسری وہ جو کسی ایسے دائمی مرض میں مبتلا ہوں جس میں روزہ رکھنا دشوار ہو توایسی خواتین ، عمررسیدہ خاتون کے زمرے میں ہیں۔ یہ ہرروزے کے بدلے روزانہ ایک مسکین کو نصف صاع (تقریباڈیڑھ کلو) گیہوں،چاول یا کھائی جانے

والی دوسری اشیاءدیدے۔ بیمار خاتون حسب استطاعت نماز کے ساتھ جس عمل کی طاقت رکھے انجام دینے کی کوشش کرے۔

(3) حاملہ ومرضعہ کو روزہ سے نقصان لاحق ہونے کا خدشہ ہو تو روزہ چھوڑ سکتی لیکن اگر کسی قسم کے ضرر کا خطرہ نہ ہو تو انہیں روزہ رکھنا چاہیئے۔ نماز تو فرئضہ ہے یہ صرف حیض ونفاس میں ساقط ہے لیکن بیماری، ضعیفی اور حمل ورضاعت میں کبھی بھی نماز نہیں چھوڑنی ہے۔ نماز کے ساتھ بقیہ سارے نیک کام انجام دے سکتی ہیں۔

(4) حیضاء اور نفساء: بحالت حیض ونفاس روزہ ونماز منع ہے۔ انقطاع دم کے بعد نماز کی قضا نہیں لیکن روزوں کی قضالازم ہے۔

یہاں ایک اہم مسئلہ یہ ہے کہ حیض والیوں کو لا محالہ رمضان میں بھی حیض آئے گا اور کتنی خاتون کو اس ماہ میں بچہ بھی پیدا ہوتا ہے تو حیض ونفاس کی حالت میں عورت کون کون سا نیک کام کرسکتی ہے تاکہ رمضان المبارک سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھایا جاسکے اور سیلان دم کی لمبی مدت بغیر نیکی کے یوں ہی نہ گزرر جائے۔

اس مسئلے کی وضاحت سے قبل یہ بتانا چاہتاہوں کہ عام طور سے خواتین میں یہ تصور پایا جاتا ہے کہ رمضان المبارک میں عورتوں کے لئے روزہ کے سوا کوئی عمل نہیں ہے اور جو حیض ونفاس سے ہو وہ تو اور بھی سمجھتی ہیں کہ ہمارے لئے کچھ بھی نہیں جبکہ ایسا نہیں ہے۔ رمضان المبارک میں خواتین کیا کیا عمل انجام دے سکتی ہیں اس پہ میرے بلاگ میں میرا مضمون ہے جس سے استفادہ کیا جاسکتا ہے۔

یہاں چند ایسے اعمال ذکر کرنا چاہتا ہوں جسے حیضاء ونفساء رمضان میں انجام دے سکتی ہیں اور فائدہ اٹھا سکتی ہیں۔

(1) قرآن کی تلاوت: اس میں اختلاف ہے کہ عورت حیض کی حالت میں قرآن کی تلاوت کر سکتی ہے کہ نہیں ؟ راجح قول کی روشنی میں عورت حیض کی حالت میں اور نفاس کی حالت میں قرآن کی تلاوت کر سکتی ہے کیونکہ ممانعت کی کوئی صحیح حدیث وارد نہیں ہے۔ اس جانب بہت سے اہل علم گئے ہیں البتہ بعض علماء نے کہا کہ مصحف کو بغیر چھوئے تلاوت کرے اور بعض نے کہا کہ تلاوت کے وقت ہاتھ میں دستانہ لگالے۔ اسی طرح معلمہ اور متعلمہ بھی قرآن کی تلاوت کر سکتی ہیں۔ یہاں میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ آج ٹکنالوجی کا زمانہ ہے تو کیوں نہ اس سے فائدہ اٹھاتے ہوئے موبائل، کمپیوٹر اور لیپ ٹاپ میں قرآن کریم لوڈ کر کے وہاں سے بلا جھجھک تلاوت کریں، نہ کسی کا اعتراض رہے گا اور نہ ہی قاری کے دل میں کھٹکا۔

(2) ذکر واذکار: صبح وشام کے اذکار، سونے جاگنے کے اذکار، اور دیگر کسی قسم کے بھی اذکار عورت حیض ونفاس میں کر سکتی ہیں۔ اس لئے عورت کو چاہئے کہ اذکار کی مستند کتابوں سے کثرت سے اذکار حفظ کر لے جن سے رمضان وغیر رمضان ہمیشہ فائدہ اٹھا سکتی ہے۔ بعض اذکار مختصر ہیں مگر اجر وثواب میں بہت ہی زیادہ ہیں۔

(3) دعا: یہ مومن کا ہتھیار ہے، دعا سے بندوں کو ہر چیز مل سکتی ہے۔ بیماری سے شفا، فقر سے نجات، مشکل سے چھٹکارا، جنت سے قربت اور جہنم سے رستگاری۔ سبھی ممکن ہے۔ بدر کے میدان میں نبی

ﷺ نے دعا کی اس کے اثر سے تین سو تیرہ نہتھے مسلمان ہزار کے مسلح کافروں پر غلبہ پاگئے۔اس لئے رمضان میں سبھی مسلمانوں کو بشمول حیضاء ونفساء بطور خاص دعا کا اہتمام کرنا چاہئے اور دعا میں افضل اوقات کو تلاش کرنا چاہئے مثلا سجدہ میں ،اللہ کے نزول آسمان کے وقت (تہائی رات)،اذان واقامت کے درمیان وغیرہ۔

(4) استغفار: نبی ﷺ دن میں سو سو بار استغفار کیا کرتے تھے ، بحالت حیض ونفاس استغفار کو کثرت سے لازم پکڑا جائے ،اس کا بڑا اجر ملتا ہے۔اللہ تعالی بہت ساری چیزوں میں برکت دیتا ہے، نیکیوں میں اضافہ کرتا ہے حتی کہ مالداری بھی نصیب کرتا ہے۔

(5) توبہ: توبہ یہ ہے کہ بندہ شرمندہ ہوکر رب سے اپنے کئے ہوئے گناہوں کی معافی طلب کرے۔ رمضان ایک سنہرا موقع ہے اس موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے ہمیں اپنے جرم کا رب العالمین کے سامنے اعتراف کرنا چاہئے اور آئندہ اس سے بچنے کا عزم کرنا چاہئے ،اللہ تعالی توبہ کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ نبی ﷺ کا فرمان ہے: كلُّ بني آدمَ خطَّاءٌ، وخيرُ الخطائينَ التوابونَ (صحيح الجامع:4515)

ترجمہ: ہر بنی آدم گناہگار ہے اور سب سے اچھا گنہگار وہ ہے جو توبہ کرنے والا ہے۔

(6) صدقہ وخیرات: اس ماہ مبارک میں حیضاء ونفساء اپنے مال سے غرباء ومساکین کو صدقہ دے سکتی ہیں ،اپنے پاس مال نہ ہو تو شوہر کی اجازت سے اس کے مال سے صدقہ دینے میں دونوں کو ثواب ملے گا۔

(7) دوسروں کو افطار کراکر روزہ داروں کے برابر ثواب حاصل کیا جاسکتا ہے۔

(8) روزہ داروں کے لئے افطاری تیار کرنے اوران کے لئے سحری تیار کرنے سے بھی ان شاء اللہ ثواب ملے گا۔

(9) درس و تعلیم: اگرآپ کے پاس دینی تعلیم ہے تو خواتین کے لئے رمضان میں روزہ اور دینی احکام سے واقفیت کے لئے تعلیم کا انتظام کریں اور خواتین کو اسلام کی ضروری تعلیم سے آگاہ کریں، قرآن و حدیث کا بھی درس دے سکتے ہیں۔ اللہ کے فضل سے آپ کو اس عمل کا بہت اجر ملے گا۔ اگر تعلیم یافتہ نہیں ہیں تو دوسروں کے علمی حلقے میں شامل ہو کر دین سے آگاہی حاصل کریں۔

(10) شب قدر سے استفادہ: اگر کوئی حیضاء یا نفساء رمضان کا آخری عشرہ پائے تو اس رات شب بیداری کرے، خوب خوب دعاءذکر، توبہ اور استغفار کرے۔ اس رات کی مخصوص دعا بطور خاص پڑھے۔ شب قدر کی دعا یہ ہے: اللھمَّ إنَّک عفوٌّ تحبُّ العفوَ فاعفُ عنِّي (اے اللہ تو معاف کرنے والا ہے معافی کو پسند کرتا ہے لہذا تو مجھے معاف کردے)۔

خلاصہ کلام یہ ہے کہ حیض و نفاس والی عورت کو بدنی عبادت میں نماز و روزہ منع ہے مگر قلبی اور لسانی اعمال مثلاً ذکر و اذکار، دعا و استغفار، صدقہ و خیرات، درس و تدریس، اور دینی کتابوں کا مطالعہ جیسے اعمال انجام دینا جائز ہیں۔ اسی طرح وہ اعمال جو طہارت و غیر طہارت دونوں میں انجام دینا جائز ہیں وہ بھی کرسکتی ہیں جیسے خدمت خلق، حسن معاشرت، صلہ رحمی، نصیحت، احسان و سلوک، نیکی پر تعاون، برائی سے روکنے پر مدد وغیرہ۔

MA'ZOOR KHAWATEEN RAMAZAANUL MUBARAK SE KAISE FAIDAH UTHAAYE?

Islaam Ek Aafaaqi Deen He,Uske Aagosh Me Rehmat Hi Rehmat Hai Is Deen Par Chalne Wala Rehmato Wala Aur Barkato Se Mala Maal Ho Jata Hai. Iski Misaale Taarikh Me Bhari Parhi Hai. Mumkin He Aaj Ke Musalmaan Imaan Aur Amal Ki Kamzori Ki Wajah Se Kahi Par Allah Ki Rehmat Aur Uski Madad Se Mehroom Ho Lekin Date Ke Zareen Page Hamari Kaamiyabi Aur Zafar Se Muzaiyyan Hai.

Islaam Me Har Ek Musalmaan Ki Ri'ayat Aur Diljui Ka Samaan Maujood He. Koi Maaldaar He Aur Koi Gareeb He To Aysa Nahi He Ke Maaldaari Ki Wajah Se Maaldaar Allah Ke Nazdeek Bahut Mehboob He Aur Gareeb Apni Gurbat Ke Sabab Mehboob Nahi. Parwardigaar Ke Nazdeek Mehboob Hone Ka Me'yaar Deen Aur Taqwah Hai. Jis Ke Paas Deendaari Hogi Allah Ka Taqwah Hoga Woh Allah Ka Mehboob Aur Piyara Banda Hoga Chaahe Woh Gareeb Ho Ya Daulatmand Ho Ya Unche Khandaan Ka, Ma'zoor Ho Ya Beemaar Ho Ya Sahat Mand Aur Tawana,Apaahij Ho Ya Sahih Saalim Is Liye Allah Ne Hame Jis Haal Me Rakha He Uska Taqwah Ikhtiyaar Kare Aur Bahut Ziyadah Nek Amal Anjaam De Allah Ka Farmaan Hai:

يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّا خَلَقْنَاكُمْ مِنْ ذَكَرٍ وَأُنْثَىٰ وَجَعَلْنَاكُمْ شُعُوبًا وَقَبَائِلَ لِتَعَارَفُوا ۚ إِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللَّهِ أَتْقَاكُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ.

Tarjumah: Ay Logo! Ham Ne Tum Sab Ko Ek Hi Mard Aur Aurat Se Paida Kiya He Aur Uske Liye Ke Tum Aapas Me Ek Dusre Ko Pehchaano Kunbe Qabeele Bana Diye Hai Allah Ke Nazdeek Tum Sab Me Se Ba-Izzat Woh He Jo Sab Se Ziyadah Darne Wala He Yaqeen Mano Ke Allah Dana Aur Bakhabar Hai.(Surah Hujaraat:13)

Kuch Deendaar Log Jab Beemaar Ho Jate Hai To Gamgeen Ho Jate Hai Ke Ab Neki Ka Mauqah Kam Ho Gaya Bataur E Khaas Nek Aurte Ramazaanul Mubarak Me Haiz Aur Nifaas Aa Jane Aur Namaaz Aur Rozah Se Door Hone Ke Sabab Bahut Hi Maayus Ho Jati Hai Aur Khud Ko Mardo Se Kamtar Aur Deendaari Ke Atibaar Se Kam Samjhti Hai Aysi Aurto Ko Maayus Nahi Hona Chaahiye Islaam Ne Sab Ki Ri'ayat Ki He Aur Haalat E Haiz Aur Nifaas Bhi Ramazaanul Mubarak Me Bahut Se Neik Aamaal Anjaam De Sakti Hai Aur

Khub Khub Ajar O Sawaab Kama Sakti Hai Jinhe Me Niche Likhna Chahta Hu. Is Se Pehle Aap Ko Chand Nasihate Karna Chahta Hu.

(1) Mo'amin Mard Aur Aurat Ko Kabhi Allah Ki Rehmat Se Mayus Nahi Hona Chaahiye Woh Bade,Chhote,Kale,Gore, Gareeb Aur Maaldaar Aur Bimaar Aur Tandurast Me Koi Farq Nahi Karta Balke Uska Fazl Aur Karam Har Qism Ke Neik Bando Par Aam Hai.

(2) Bimaari Aur Sahat Aur Aurto Ke Makhsus Din Mukhtalif Maraahil Allah Ki Jaanib Se Hai Woh Apne Bando Ke Liye Woh Karta He Jo Uske Haq Me Munaasib Hota He Agar Aap Ramazaan Me Bimaar Ya Haiz Aur Nifaas Me Hai To Isme Bhi Allah Ki Koi Na Koi Hikmat He Aap Ne Pehle Se Ramazaan Me Rozah Rakhne Aur Nek Aamaal Karne Ki Niyyat Ki Thi Magar Uzar Ki Wajah Se Kuch Nek Kaam Nahi Kar Pa Rahe Hai To Allah Niyyat Ka Sawaab Dega. Nabi Sallallaahu Alyhi Wasallam Ka Farmaan He:إن الأعمال بالنيات.(بخاري)

Tarjumah:- Aamaal Ka Daromadaar Niyyat Par Hai.

Bandah Kisi Neki Ki Niyyat Kar Le Aur Uzar Ke Sabab Woh Neki Na Kar Sake To Allah Uska Sawaab Deta Hai.

(3) Jo Aadmi Sahat Me Jo Amal Karta The Bimaari Ke Sabab Agar Us Se Woh Amal Chhut Jaae To Use Amal Karne Ke Barabar Ajar Mile Ga Yah Allah Ka Bando Par Bada Ehsaan He. Nabi Kareem Sallallaahu Alyhi Wasallam Ka Farmaan Hai:

إذا مرض العبد أو سافر كتب له مثل ما كان يعمل مقيما صحيحا۔)صحيح البخارى(2996:

Tarjumah: Jab Bandah Bimaar Hota He Ya Safar Karta He To Uske Liye Un Tamaam Ibaadat Ka Sawaab Likha Jata He Jinhe Iqaamat Ya Sahat Ke Waqt Karta Tha.

Ab Yaha Mukhtasar Ma'zoor Aurato Ke Liye Ayse Aamaal Bayan Karta Hu Jo Woh Ramazaanul Mubarak Me Anjaam De Sakti Hai Aur Ajar O Sawaab Kama Sakti Hai Ma'zoor Se Muraad Beemaar,Haiz Wali,Nifaas Wali,Hamal Wali(Agar Rozah Nuqsaan Pohnchaae Usko Ya Uske Bachche Ko)Dudh Pilaane Wali(Agar Rozah Nuqsaan Pohnchaae Usko Ya Uske Bachche Ko)Aur Umar Raseedah (Is Qadr Burhi Ke Unhe Rozah Rakhne Ki Taaqat Nahi) Aurte Hai.

(1) Jin Aurto Ke Liye Zoa'f Aur Burhape Ke Sabab Rozah Rakhna Dushwaar He Woh Har Roze Ke Badle Ek Miskeen Ko Khana Dede. Khane Me Aadha Sa'a Yani Derh Kilo Anaaj Dena He. Rozah Ke Alawah Ramazaan Ke Jitne Khair Ke Kaam He Un Tamaam Me Woh Hissa Le Sakti Hai Unke Liye Kuch Bhi Mana Nahi Siwaae Uske Jis Ki Taaqat Nahi Rakhti.

(2) Bimaar Aurat Ki 2 Qisme Hai. Ek Woh Jo Waqti Taur Par Bimaar Ho Aur Rozah Rakhne Se Qaasir Ho To Bimaari Ke Dino Me Rozah Torh Degi Aur Baad Me Qaza Karegi Dusri Woh Jo Kisi Ayse Hameshgi Marz Me Mubtala Ho Jis Me Rozah Rakhna Dushwaar Ho To Aysi Aurte,Umar Raseeda Aurto Ke Zumre Me Hai. Yah Har Roze Ke Badle Rozana Ek Miskeen Ko Aadha Sa'a(Taqreeban Derh Kg) Wheat,Rice Ya Khaai Jane Wali Dusri Chize De De. Bimaar Aurat Apne Istita'at Namaaz Ke Sath Jis Amal Ki Taaqat Rakhe Anjaam Dene Ki Koshish Kare.

(3) Haamila Aur Dudh Pilane Wali Ko Rozah Se Nuqsaan Laahiq Hone Ka Dar Ho To Rozah Chhorh Sakti He Lekin Agar Kisi Qism Ke Nuqsaan Ka Khatrah Ho To Unhe Rozah Rakhna Chaahiye. Namaaz To Farz He Yah Sirf Haiz Aur Nifaas Me Saaqit He Lekin Bimaari, Zaifi, Aur Hamal Aur Raza'at Me Kabhi Bhi Namaaz Nahi Chhorti He. Namaaz Ke Sath Baqiya Sare Kaam Anjaam De Sakti Hai.

(4) Haiz Aur Nifaas Rozah Namaaz Mana Hai. Khoon Ruk Jane Ke Baad Namaaz Ki Qaza Nahi Lekin Rozo Ki Qaza Yaha Laazim Hai.

Yaha Ek Aham Masala Yah He Ke Haiz Waliyo Ko Lamahala Ramazaan Me Bhi Haiz Aae Ga Aur Kitni Aurto Ko Is Mahine Me Bachcha Bhi Paida Hota He To Haiz Aur Nifaas Ki Haalat Me Aurat Kon Konsa Nek Kaam Kar Sakti He Taaki Ramazaanul Mubarak Se Ziyadah Se Ziyadah Faidah Uthaya Ja Sake Aur Seelaane Dam Ki Lambi Muddat Bagair Neki Ke Ayse Hi Na Guzar Jaae.

Is Masala Ki Wazaahat Se Pehle Yah Batana Chahta Hu Ke Aam Taur Se Aurte Me Yah Taswwur Paya Jata He Ke Ramazaanul Mubarak Me Aurto Ke Liye Rozah Ke Siwa Koi Amal Nahi He Aur Jo Haiz Aur Nifaas Se Ho To Woh To Aur Bhi Samjhti Hai Ke Hamare Liye Kuch Bhi Nahi Jab Ke Aysa Nahi He. Ramazaanul Mubarak Me Aurte Kiya Gaya Amal Anjaam De Sakti Hai Is Par Mere Blog Me Mera Mazmoon He Jis Se Faidah Uthaya Ja Sakta He Yaha Chand Ayse Aamaal Zikar Karna Chahta Hu Jaise Haiz Aur Nifaas Wali Ramazaan Me Anjaam De Sakti Hai Aur Faidah Utha Sakti Hai.

(1)QUR'AN KI TILAAWAT:

Isme Ikhtilaaf Hai Ke Aurat Haiz Ki Haalat Me Qur'an Ki Tilawat Kar Sakti He Ke Nahi. Rajeh Qaul Ki Roshni Me Aurat Haiz Ki Haalat Me Aur Nifaas Ki Haalat Me Qur'an Ki Tilaawat Kar Sakti He Kuy Ke Mumaniat Ki Koi Sahih Hadees Waarid Nahi He. Is Jaanib Bahut Se Ahle Ilm Gae Hai Albatta Kuch Ulma Ne Kaha Ke Musahaf Ko Bagair Tuch Tilaawat Kare Aur Kuch Ne Kaha Ke Tilaawat Ke Waqt Hath Me Dastana Laga Le. Isi Tarah Teacher Aur Student Bhi Qura'an Ki Tilaawat Kar Sakti Hai Yaha Yah Bhi Kehna Chahta Hu Ke Aaj Tecnology Ka Zamana He To Kuy Na Us Se Faidah Uthaate Hue Mobile,Computer Aur Laptop Me Qur'an E Kareem Load Kar Ke Waha Se Bilajhijhak Tilaawat Kare Na Kisi Ka Etiraaz He Aur Na Hi Qari Ke Dil Me Khatka.

(2) ZIKR O AZKAAR: Subah Aur Sham Ke Azkaar,Sone Jaagne Ke Azkaar Aur Deegar Kisi Qism Ke Bhi Azkaar Aurat Haiz Aur Nifaas Me Kar Sakti Hai. Is Liye Aurat Ko Chaahiye Ke Azkaar Ki Mustanad Kitaabo Se Kasrat Se Azkaar Hifz Kar Le Jin Se Ramazaan Aur Gair Ramazaan Hamesha Faidah Utha Sakti He. Kuch Azkaar Kam He Magar Ajar O Sawaab Me Bahut Ziyadah Hai.

(3) DUA: Yah Moamin Ka Hathiyaar Hai Dua Se Bando Ko Har Chiz Mil Sakti He. Bimaari Se Shifa,Faqr Se Najaat, Mushkil Se Chutkara, Jannat Se Qareeb Aur Jahnnam Se Rastgaari. Sabhi Mumkin He Badr Ke Maidaan Me Nabi Sallallaahu Alyhi Wasallam Ne Dua Ki Iske Asar Se 313 Nihatte Musalmaan 1000 Ke Musallah Kaafiro Par Galba Paa Gae. Is Liye Ramazaan Me Sabhi Musalmano Ko Bashamul Haiz Aur Nifaas Bataur E Khaas Dua Ka Ahtimaam Karna Chaahiye Aur Dua Me Afzal Waqt Ko Talash Karna Chaahiye Maslan Sajdah Me Allah Ke Nuzool E Aasmaan Ke Waqt(Tihaai Raat)Azaan Aur Iqaamat Ke Darmiyaan Wagairah.

(4) ASTAGFAAR: Nabi Sallallaahu Alyhi Wasallam Din Me 100-100 Baar Astagfaar Kiya Karte The Haalat E Haiz Aur Nifaas Astagfaar Ko Kasrat Se Laazim Pakda Jaae Iska Bada Ajar Milta He. Allah Bahut Sari Chizo Me Barkat Deta He,Nekiyo Me Izafa Karta He Yaha Tak Ke Maaldaari Bhi Naseeb Karta He.

(5) TAUBAH: Taubah Yah He Ke Banda Sharminda Ho Kar Rab Se Apne Kiye Hue Gunaaho Ki Maafi Talab Kare. Ramazaan Ek Sunhera Mauqah He Is Mauqah Se Faidah Uthate Hue Hame Apne Jurm Ka Rabbul Aalameen Ke Samne Etiraaf Karna Chaahiye

Aur Aaindah Is Se Bachne Ka Iradah Karna Chaahiye. Allah Taubah Karne Walo Ko Pasand Karta He Nabi Kareem Sallallaahu Alyhi Wasallam Ka Farmaan He:

كل بني آدم خطاء،وخير الخطائين التوابون).صحيح الجامع:٤٥١٥)

Tarjumah:- Har Bani Aadam Gunehgaar He Aur Sab Se Achcha Gunehgaar Woh He Jo Taubah Karne Wala He.

(6) SADQAH O KHAIRAAT: Is Maah E Mubarak Me Haiz Aur Nifaas Apne Dil Se Gurba Aur Masaakin Ko Sadqa De Sakti Hai Apne Paas Maal Na Ho To Shohar Ki Ijaazat Se Uske Maal Se Sadqah Dene Me Dono Ko Sawaab Mile Ga.

(7) DUSRO KO IFTAAR KARA Kar Rozah Daaro Ke Barabar Sawaab Haasil Kiya Ja Sakta Hai.

(8) ROZAH DAARO KE LIYE IFTAARI Taiyyar Karne Aur Unke Liye Sehri Taiyyar Karne Se Bhi In Sha Allah Sawaab Mile Ga.

(9) DARS O TA'LEEM: Agar Aap Ke Paas Deeni Ta'leem He To Aurat Ke Liye Ramazaan Me Rozedaar Deeni Ahkaam Se Waqifiyat Ke Liye Ta'leem Ka Intizaam Kare Aur Aurto Ko Islaam Ki Zaroori Ta'leem Se Aagaah Kare Quraan Aur Hadees Ka Bhi Dars De Sakte Hai Allah Ke Fazal Se Aap Ko Is Amal Ka Bahut Bara Ajar Mile Ga. Agar Ta'leem Yaafta Nahi Hai To Dusro Ke Ilmi Halqe Me Shaamil Ho Kar Deen Se Aagaahi Haasil Kare.

(10) SHAB E QADR SE FAIDAH: Agar Koi Haiz Aur Nifaas Wali Ramazaan Ka Aakhri Ashra Paa Le To Us Raat Shab Bedaari Kare,Khub Khub Dua,Zikr Taubah Aur Astagfaar Kare. Is Raat Ki Makhsoos Dua Bataur E Khaas Parhe. Shab E Qadr Ki Dua Yah He:

اللهم انك عفو تحب العفو فاعف عنى.

Ay Allah Tu Maaf Karne Wala He Maafi Ko Pasand Karta He Lihaza Tu Mujhe Maaf Kar De.

Khulasa Kalaam Yah He Ke Haiz Aur Nifaas Wali Aurat Ko Badni Ibaadat Me Namaaz Rozah Mana He Magar Qalbi Aur Lisaani Aamaal Maslan Zikar O Azkaar Dua Aur Astagfaar,Sadqa Aur Khairaat Aur Usme Tadrees Aur Deeni Kitaabo Ka Mutali'a Jaise Aamaal Anjaam Dena Jaiz He. Isi Tarah Woh Aamaal Jo Taharat Wagair Tahaarat Dono

Me Anjaam Dena Jaiz He Woh Bhi Kar Sakti Hai Jaise Khidmat E Khalq, Husne Muashirat,Sila Rehmi,Nasihat Ahsaan Aur Sulook,Neki Par Madad,Buraai Se Rokne Me Madad Wagairah.

Romanized By: Khatija Muhammadi

****

نوٹ:اسے خود بھی پڑھیں اور دوسروں کو بھی شیئر کریں۔

مزید دینی مسائل،جدید موضوعات اور فقہی سوالات کی جانکاری کے لئے وزٹ کریں۔

MAQBOOLAHMEDBLOGSPOT.COM

17/3/2022